بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 17 جمادی الاول، 1439ھ | 04/02/2018 | نمبر: PR18006

یوم کشمیر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا تقاضا کرتا ہے:

مقبوضہ کشمیر اور اس کے مسلمان اپنی آزادی کے لیے پاکستان کی مسلم افواج کے منظم جہاد کے منتظر ہیں

پاکستان کے مسلمان اب یہ جان چکے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی اقوام متحدہ کی قراردادوں اور نام نہاد بین الاقوامی برادری کے ذریعے ممکن ہی نہیں ہے۔ پچھلے ستر سال کا تجربہ یہ سمجھا دینے کے لیے کافی ہے کہ اقوام متحدہ اور اس کی سلامتی کونسل عالمی استعماری طاقتوں کی لونڈی ہے جہاں فیصلے انصاف کی بنیاد پر نہیں بلکہ عالمی طاقتوں کے مفادات کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ پاکستان کے حکمران اس حقیقت کو جان لینے کے باوجود اقوام متحدہ اور اس کے سب سے بڑے سرپرست امریکہ کا دامن چھوڑنے پر تیار ہی نہیں ہیں۔ جب ان حکمرانوں سے کہا جاتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے پاکستان کی مسلم افواج کو حرکت میں لاؤ تو حکمران یہ مطالبہ کرنے والے مسلمانوں کو ہراساں، گرفتار یہاں تک کے اغوا کر کے غائب تک کر دیتے ہیں جن میں نوید بٹ، ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان، بھی شامل ہیں جنہوں نے 15 مارچ 2006 کو یہ کہا تھا کہ "کشمیر کا حل ان غدار حکمرانوں سے جان چھڑاتے ہوئے ایک خلیفہ تلے جہاد کرنے میں ہے۔ برصغیر کی ہزار سالہ تاریخ گواہ ہے کہ ہندو بنیا الفاظ کی زبان نہیں بلکہ توپوں کی گھن گرج ہی سمجھتا ہے"۔

عقل و شعور رکھنے والے ہر شخص پر یہ حقیقت عیاں ہو چکی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی پاکستان کی مسلم افواج کے منظم جہاد کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ یہ بات ہم سب کے لیے اور خصوصاً افواج پاکستان میں موجود مسلمانوں کے لیے باعث فکر ہونی چاہیے کہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمان ہندو افواج کی درندگی کا بہادرانہ سامنا کرتے ہوئے مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں اور کسی صورت بھارت کی غلامی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں اور وہ پاکستان کی مسلم افواج کی جانب انتظار بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں کہ کب وہ حرکت میں آئیں گے اور آج کے دور کے محمد بن قاسم بن جائیں۔

اگرچہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے تو پاکستان کی مسلم افواج کو حرکت میں نہیں لاتی لیکن امریکہ اور دیگر استعماری طاقتوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہماری مسلم افواج کو دنیا کے کسی بھی کونے میں بھیج دیتی ہے جس کی حالیہ مثال 27 جنوری 2018 کو اقوام متحدہ کے مشن میں پاکستان آرمی کے ایک سپاہی کی افریقی ملک کونگو میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا ہے۔ پاکستانی افواج کے 153 جوان اقوام متحدہ کے جھنڈے تلے جان دے چکے ہیں جس میں 23 افسران بھی شامل ہیں۔ اس وقت بھی 6 ہزار افسران اور سپاہی اقوام متحدہ کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں تعینات ہیں۔ آخر کیوں ہماری فوج کو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے تو روانہ نہیں کیا جاتا لیکن امریکہ اور اس کے استعماری اداروں کے لیے ہماری افواج کو دنیا کے کسی بھی کونے میں بھیج دیا جاتا ہے؟ ایسا صرف اس وجہ سے ہے کیونکہ سیاسی و فوجی قیادت اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ نہیں بلکہ کفار اور ان کے سردار امریکہ کے ساتھ مخلص ہے۔

پاکستان کے مسلمانوں سے حزب التحریر ولایہ پاکستان یہ مطالبہ کرتی ہے کہ اس یوم کشمیر کو موجودہ سیاسی و فوجی قیادت کو ہٹانے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے مطالبے کے ساتھ منائیں۔ یہ خلافت ہی ہو گی جو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے پاکستان کی مسلم افواج کو حرکت میں لائے گی کیونکہ خلافت اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ:

فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تو تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم پر حملہ کیا" (البقرۃ:194)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس